

ص ۴۴  
مادری

اعت نفس شیطان کی بجائے  
اطیعوا اللہ لیکن برزباں ہے  
ظاہر ایک کی تقلید سے غار  
حقیقت میں بہتر کے گرفتار

# خاصیت غیر متقلدین

## کشمکش قلب

حسب فرمائش

ابوالحامد احمد علی حنفی مؤوی اعظم گدھی

۱۹۲۵ء

آفتاب برقی پریس امرتسر میں باہتمام مولوی محمد عبداللہ منہاس پرنٹر  
پھبیا



باسمہ سبحانہ

برادران اسلام اس چھوٹی سی کتاب میں غیر متقلدین  
وہابی نجدیوں کی چند خاصیت اور ترک تقلید کرشمے  
کھینچی اور شیرگدھے کا واقعہ اور دیسی و دساوی  
اوگھڑوں میں فرق اور مرغی کے قربانی کے جواز  
کا فتوے وغیرہ بغرض اطلاع عوام لکھ دیا گیا  
ہے۔ اور یہ بھی لکھ دیا گیا ہے کہ اب جوں کی قربانی  
کے فتوے کی باری ہے۔ دیدہ باید

(ابوالحاجہ احمد علی حنفی)

خاصیت مقلدین

مذکر شرک تقلید

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
حامداً و مصلیاً و مسلماً

اما بعد برادران اخاف پر پوشیدہ ہے کہ یونہی غیر مقلدین و یابی  
نجدیوں کی صد خاصیتیں ہیں جنکا بیان حد امکان سے باہر ہے  
البتہ دس پانچ خاصیت یہاں پر لکھے دیتا ہوں تاکہ عوام برادران اخاف  
انہی بخوبی واقف ہو کر غیر مقلدین و وہابی نجدیوں سے اپنے پیالے  
مذہب اور دین و ایمان کو محفوظ رکھیں۔ الغرض وہ خاصیتیں حسب  
ذیل ہیں۔ نمبر وار ملاحظہ ہوں۔

**خاصیت ۱**

اگر کوئی حدیث چوری کرنے شراب پینے مکہ و مہ  
اکرنے غیر کا مال زبردستی چھین لینے پانچانہ کے  
آبدست دینے۔ جماع کے بعد غسل نہ کرنے گوہ۔ موت۔ کتا سور منی رطوبت  
فرج نہ نمان پاک ہونے وغیرہ وغیرہ کی بلجائے۔ اگرچہ اس کے راوی چور چاٹ  
دائم الخمر زانی۔ دافضی۔ معتزلہ۔ جبریہ۔ قدریہ۔ جمعیہ بد معاش اور  
مسئلہ کذاب کے حقیقی بھائی ہی کیوں نہوں مگر غیر مقلدین اس حدیث  
کے صحیح اور قوی اور راوی کے ثقہ اور محترم اور متقی اور پرہیزگار ہونے کی  
بابت جھوٹ جھوٹ زمین کا قلابہ آسمان سے ملانے کی دن رات سعی  
بیہودہ اور ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں اگر کوئی حدیث  
زیادہ عبادت کرنے۔ صدقات دینے خیرات دینے میں رکعت نماز تراویح



اور تین رکعت وتر پڑھنے اور محفل میلاد شریف کرنے۔ پیغمبرؐ اور کیا اصفیا  
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی تعظیم اور زیارت قبور علما و صلحا جسے کہ سرور انبیاء  
صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و زیارت وغیرہ کرنے کی لئے اور صحیح سے صحیح اور قوی  
سے قوی اگرچہ قرآن پاک کے بالکل مطابق ہی کیوں نہ ہوں اور اس کے  
راوی ثقہ سے ثقہ اور معتبر سے معتبر ہی کیوں نہ ہوں مگر اس حدیث کے  
ضعیف ضعیف ہونے اور راوی کے مرجحہ قدریدہ جہودہ جہمیہ۔ معتزلہ  
خارجی۔ رافضی۔ شیطان۔ و جال کذاب بنانے کی ہمیشہ ناجائز اور  
ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں۔ العیاذ باللہ

**خاصیت سیر** اگر ہمارے حضرات مقلدین اور پیشویان دین متین  
کی کتابوں میں کوئی جملہ یا لفظ گوان کے مفید مطلب  
نہ ہو۔ نظر آجائے مگر اس سے عوام جہال گمراہ ہو سکتے ہوں تو غیر مقلدین  
اس کو بات کا بتکرا اور تنکے کا تار اور رانی کا پہاڑ بنا کر بغرض غوائے  
خلق اللہ اور تفریق بین المؤمنین عوام کے رعب و وحش کرتے رہتے ہیں  
اگرچہ ان لایعنی اور فضول باتوں کا جواب صد نامرتبہ براہدین اخاف  
کی طرف سے دیا جا چکا ہو۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ بن قرآن شریعت طریقت سب سے

**خاصیت سیر** تعصب اور تشدد اور غلو اور حد کی نہ غیر مقلدین  
کے مزاج میں حد سے نیا وہ ہوتا ہے اور ادب سے  
بات غیر مقلدین کی یہ ہے کہ اپنی جماعت کے علاوہ ہر مسلمان کو چاہیے

وہ غوث قلب ابدال ہی کیوں نہ ہو کافر مشرک اور بدعتی کھدینا اس کے  
نزدیک کچھ بات نہیں ہے۔

**خاصیت سیر** غیر مقلدین دہائی بخدوں میں دنیا طلبی حد سے  
زیادہ ہے جس طرح سے دنیا ہاتھ آئے بغیر نیاز

حرام و حلال حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ سیکڑوں غیر مقلدین نے بزرگان  
دین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی توہین کی وعظ گوئی کو اپنا پیشہ رکھا ہے  
اور ذریعہ رزق ٹھیرا لیا ہے اور بعض غیر مقلدین دہائی بخدوں  
شہروں دہاتوں و باتوں روئے پھرتے ہیں کہ مقلدین بدعتیوں کے  
ہیں مار پیٹ اور گھسیٹ کر باہر نکال دیا ہے۔ عدالت دیوانی اور  
فوجداری میں دعوئے کو دیا گیا ہے۔ خرچ کی سخت ضرورت ہو برادران  
اہل حدیث مدد کریں۔ اس لئے میں غازی پور بنارس۔ مرزا پور  
دانا پور۔ پٹنہ رجم آباد وغیرہ ہوتے ہوئے خاص کر جناب گھسٹ صاحب  
کی خدمت مجمع خیر و برکت میں حاضر ہوا ہوں۔ اسی جیلے سے ہزاروں روپیہ  
وصول کر لیجائے ہیں اور بعضوں نے حد شرعی سے بھی ڈیڑھ بالشت  
واڑی بڑھا کر پیری مریدی بھی جو ان غیر مقلدین کے یہاں ایک حرام  
کام ہے دنیا طلبی کا ذریعہ اور وسیلہ مقرر کر رکھا ہے۔

الفرض یہ غیر مقلدین ہر ممکن ذریعہ سے خدائے قدوس حد شریک  
کی پیاری مخلوق اور دربار دو جہان روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت  
موجودہ کو لوٹ اور ٹھک ہے ہیں۔



## خاصیت نمبر ۱

اپنے وعظوں میں غیر مقلدین دہابی نجدی سائل مختلف اکثر بیان کیا کرتے ہیں مثلاً تقلید امام واحد معین اور فضل سیلا و شریف اور قیام (سینف) اور زیارت قبور اور فاتحہ اور اذکار اور اشغال صوفیہ کرام وغیرہ وغیرہ یہ سب بدعت ہیں اور ہر طرح سے علمائے عظام کی توہین کرتے ہیں۔

## خاصیت نمبر ۲

یہ کہ غیر مقلدین دہابی نجدی کبھی نصیحت کی بات جیسے اتحاد و اتفاق مذمت نفس امارہ یا برائی گناہ کبائر مثل سود خوری رشوت خوری اور زنا چوری اور کذب اور افترا اور بغیبت اور قمار بازی اور تاکید نماز و روزہ کے فضائل کبھی نہیں بیان کرتے۔

## خاصیت نمبر ۳

یہ ہے کہ غیر مقلدین کے مزاج میں عجب اور تکبر اور گھمنڈ بے سرے کا ہوتا ہے اور اپنے کو متبع سنت اور متقی اور پرہیزگار اور تقویٰ شعار تصور کرتے ہیں۔ اور دوسروں کو بدعتی اور فاسق اور گمراہ سمجھتے ہیں۔

## خاصیت نمبر ۴

یہ کہ غیر مقلدین دہابی نجدی بغرض فریب دہی عوام اپنی صورتوں کو خوب بنائے سنوارے ہوتے ہیں حد شرع سے بھی ڈاڑھی لمبی لمبی آستینیں اور کرتے کا چاک چھاتی پر اور اونچا پانچا مہ رکھتے ہیں اور یہ سب صورت ریا اور نمائش اور اعتماد کے لئے ہوا کرتی ہے۔ اور اخلاص اور نیک نیتی سے کوئی

بات عمل میں نہیں لاتے بلکہ جس قدر باتیں عوام سے کرتے ہیں غابازی اور مکاری اور فریب بازی اور دھوکہ بازی اور گمراہی کا پھلوٹے ہوئے کیا کرتے ہیں۔

## خاصیت نمبر ۵

یہ کہ غیر مقلدین دہابی نجدی خود رائے بہت ہٹا کرتے ہیں اور جو بات اپنی طبیعت سے چاہتے ہیں کرتے ہیں اور جو نہیں چاہتے نہیں کرتے اور جو بات دین کی اپنی طبیعت کے موافق ہوتی ہے ہر مذہب سے چھانٹ کر اس پر عمل کرتے ہیں اور ان صفات ذمہ اور خصائلِ رفیلہ کا ظاہر سب یہ ہے کہ تواضع اور انکسار اور حلم اور خلوص اور تہذیب اخلاق اور تقویٰ حضرات پیرانہ طریقت کی خدمت بابرکت سے محال ہوتا ہے اور غیر مقلدین دہابی نجدی پیرانہ طریقہ دماجیان بدعت اور حامیان شریعت کے منکر ہیں تو بھلا انکو یہ اوصاف حمیدہ اور اطوار پسندیدہ کیسے محال ہو سکتی ہیں مدد بخیر کتاب داندہ مدنی جواب تقلید

## ترک تقلید کے کرشمے

برادران! خائف یوں تو ترک تقلید امام واحد معین کے مظالم اور مفسدان گنت ہیں مگر بطور نمونہ کے بغرض اطلاع دیا گیا ہی ان پڑھ اور کم علم اردو خواں اصحاب کے چند مفسد اور مظالم یہاں پر لکھ دئے جاتے ہیں تاکہ لوگ ان سے بخوبی واقف ہو کر غیر مقلدین دہابی نجدیوں کے ہیر پھیر سے بچتے رہیں۔ اور ان سے بالکل الگ قطع رہیں تاکہ



ان کا مذہب اور دین دایمان برباد اور تباہ نہ ہو۔ بہر کیف وہ مفسد  
حسب ذیل میں نمبر وار ملاحظہ ہوں۔

**کرمہ نمبر ۱** یہ کہ غیر مقلد جب چاہیگا ایک ہی مسئلہ میں حضرت  
سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب اختیار  
کرے گا اور جب چاہیگا امام شافعی علیہ الرحمہ اختیار کرے گا تو دین ایک  
کھیل سا ہو جائے گا اور شریعت ایک دلی ہو جائے گی اور تکلیف  
شرعی بالکل جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ووالذین  
اتخذوا دینہم لعباً ولہواً۔

ترجمہ پھوڑوے ان لوگوں کو کہ لیا اپنے دین کو بازی اور غفلت۔  
**کرمہ نمبر ۲** یہ کہ ترک تقلید میں تلیفیق کا خوف ہے یعنی ایسی صورت  
واقع ہو جائے گی کہ کسی امام کے نزدیک عمل جائز  
نہ ہوگا مثلاً فصد لینے سے امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کے مذہب کے  
موافق و ضود کرے گا اور حضرت امام اعظم علیہ الرحمہ کے مذہب کے  
مطابق امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھے گا تو وضو امام اعظم رحمہ اللہ  
علیہ اور نماز امام شافعی علیہ الرحمہ کے نزدیک نہ ہوگی اور دونوں  
اماموں کے نزدیک لازم جائز نہ ہوئی۔ اور تلیفیق بالاجماع باطل ہے۔  
**کرمہ نمبر ۳** یہ کہ تنبیح رخص کرے گا مثلاً حنفی مذہب کے موافق خرگوش  
اور طاؤس کھائے گا اور شافعی مذہب کے مطابق  
سوسار یعنی گوہ وغیرہ کھائے گا اور تنبیح رخص ہی بالاجماع باطل ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ رد من قبل من اتبع هواہ لیسر هذا عن  
من اللہ یعنی کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے کہ پیروی کرتا ہے  
اپنے خواہش کے بغیر رہنمائی خدا کے۔

**کرمہ نمبر ۴** یہ کہ بوجہ مباحی اور بے پروائی کے روایات مروجہ پر عمل  
کرے گا۔ اور فتوے دے گا جیسا کہ غیر مقلدین  
وہابی نجدی برابر۔ روایات مروجہ اور احادیث منسوخہ پر عمل  
کر کے لوگوں کو بہکا دے اور گمراہ کرتے ہیں اور روایات مروجہ  
اور احادیث منسوخہ پر عمل کرنا اور فتوے دینا جہالت ہے۔ ووالہینا  
بالقول المرجوح جہل و خراف لا جماع۔

**کرمہ نمبر ۵** یہ کہ ہر شخص کی ایک رائے جدا گانہ ہوگی اور ہر شخص  
اپنی خواہش نفسانی کے مطابق عمل کرے گا۔ اسوجہ  
سے ہر گھر میں دنگا فساد برپا ہوگا۔ مثلاً مرد اپنی عورت سے کہیگا  
کہ اپنے زیورات کی زکوٰۃ ادا کر اس لئے کہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے  
مذہب میں زیور کی زکوٰۃ فرض ہے۔ عورت جواب دے گی کہ امام شافعی  
علیہ الرحمہ کے مذہب میں زیور کی زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔ یا مرد سوئے  
مار لائیگا اور عورت سے کہیگا کہ اس کا گوشت تیار کر اس لئے کہ شافعی  
مذہب میں یہ حلال ہے۔ عورت کہے گی میں اس کو ہاتھ تک دلاؤنگی  
اس لئے کہ حنفی مذہب میں حرام ہے۔ چلو جنگ و جدل شروع  
ہوگئی۔ باورچی خانہ الگ سرد پڑا ہے۔ بچے بھوک سے الگ چلا ہے



ہیں۔ مرد نے عورت کو دانت کر کے کہا اے اونا معقول بچوں کو سنبھال  
عورت نے کھسکا کر کہا کہ میری جوتی کی ٹوک سنبھال لیجئے گھر ہی برابر رہا  
اب کیا ہے۔ غیر مقلد و ابی نجدی کی ریش مبارک عورت کے بائیں ہاتھ  
میں اور غیر مقلدنی کی چوٹیہ شریف غیر مقلد و ابی نجدی کے دہنے ہاتھ  
میں دونوں گھنٹے پہرے ہیں۔ قدرت و ابرے لڑکے نے دیکھا  
کہ ابا اور اما تو بے طرح گھٹتے ہوئے ہیں بیچ بچاؤ کی بہتری تدبیر  
کی مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ کھواتے طیش میں آکر۔ دونوں کے ہاتھوں  
کے درمیان ایک ایسا مسکا کسکے اما کہ دونوں الگ ہو گئے مگر جھٹکے  
کی وجہ سے کچھ تو کھواتے ابا کی ڈاڑھی اس کی اماں کے ہاتھ میں  
اکھڑ کر آگئی۔ اور کچھ کھواتے اماں کی چوٹیا کا بال اکھڑ کر باوا کے  
ہاتھ میں آگیا۔ ریش مبارک سے شرم شرخون جاری ہے۔ اماں غیر  
مقلدنی ایک طرف گھڑی ہڈے غیر مقلد کو کوس رہی ہے۔ ہڈے  
غیر مقلد بے رحم باپ نے دانت پسکر معصوم بچے کے سر پر زناٹے  
کے ساتھ ایک دندار سید کیا۔ معصوم بچے کی ٹھوڑی سے خون  
کا فوارہ جاری ہے اور منہ کے بل زمین پر پڑا پڑا کر رہا ہے۔  
بتیا بھری ماں جوش محبت میں بچے کو زمین سے اٹھانے کے لئے جھکی  
بے رحم اور ناخدا ترس ہڈے غیر مقلد نے غیر مقلدنی کو پیچھے سے ایسا  
چڑلات مارا کہ بوڑھیا واجب الرحم غیر مقلدنی اپنے قدر تو اکو لئے وئے  
گھر کی چوکھٹ پر گر پڑی بچہ جاری غیر مقلدنی کے آگے کے دو چار دانت

ٹوٹ کر نکل گئے۔ گھر خاصا محشر ستان کا نمود بن گیا۔ یہ شور و شغب  
سنگوہل متحد جمع ہو گئے۔ گشتی پولیس بھی ادھر آ نکلی۔ ہڈے شرم غیر مقلد  
و ابی کو پچھ کر تھانہ کو لینگے۔ ہڈے غیر مقلد حالات میں پڑا کر رہا ہے  
ایدھر ہڈے غیر مقلدنی بچوں کو لئے بے آب و دانہ گھر میں بلک رہی  
ہے۔ اب آگے ہڈے غیر مقلد جانے اور اسکی تقدیر۔ گھر تو برباد ہی  
ہو گیا۔ دوستو دیکھا آپ نے کرشمہ ترک تقلید۔ اسی طرح بیٹا باپ سے  
کیگا کہ میں تیرے پیچھے ناز نہ پڑ ہوں گا تو نے مس ذکر کے بعد وضو نہیں  
کیا ہے اسی میں میں تو میں زدو کو ب کی ساعت بد آگئی۔ کبھی باپ  
اوپر ہے تو بیٹا نیچے اور کبھی باپ نیچے ہے تو بیٹا اوپر۔ تو گھر کیا ہے گویا  
ونکل کا اکھاڑا ہے۔ چلے اس ترک تقلید کی بددلت بنا بنایا گھر  
برباد ہو گیا۔ خیر۔ پھر اگر سب مسلمان اتفاق کر کے چاروں مذہب کی  
تقلید چھوڑ کر کے ایک نئے مجتہد کی تقلید کر لیں گے اور اس سے مسئلہ  
دریافت کریں گے پھر جب یہ نیا مجتہد مر جائیگا۔ تو پھر دوسرے مجتہد  
کی ضرورت پڑے گی۔ تو اہل سنت و جماعت کا حال مثل رافضیوں کے  
ہو جائے گا۔ اور لوگوں کی باگ اس مجتہد کے ہاتھ میں ہوگی۔ جیدھر  
جائیگا پھر دیا کر لیا۔ اور مات المفتی مات الفتوی کا حکم خاصا جاری  
ہو جائیگا۔ اویسی تو وجہ ہے کہ اکثر غیر مقلدین و ابی نجدی اخیر میں بچے  
رافضی ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ مولوی وحید الزماں غیر مقلد و ابی نے  
اپنی فقہ کی کتاب نزل الابرار میں لکھا ہے کہ ہم لوگ شیخان علی ہیں



آخر میں جب بے قید اور بیباک ہو گئے تو اب میدانِ اباحت خالی ہی شیعہ ہونے سے کون دیکھا۔

کرشمہ نمبر ۱۶ یہ کہ جب دین میں مضبوطی نہ ہوگی۔ تو دین میں مدد بہت ضرور ہو جائے گی۔ جب کسی

شافعی کے پاس جائیں گے تو خوشامدہ شافعی بنائیں گے اور حنفی کے پاس حنفی یہاں تک کہ شیعہ کے پاس شیعہ بھی ہو جائیں گے تو خاصا نقیہ کا رواج ہو جائے گا۔ افسوس ہزار افسوس مگر یہ غیر مقلدین وہابی نجدی قدر و منزلت ائمہ اربعہ خصوصاً سیدنا حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی بالکل نہیں جانتے اور نہ تو ان کو مانتے خیر۔

نہیں یہ معتقدانہا اگر حاسد تو کیا علم ہے

ہو ابے سجدۃ البیس کیا نقصان آدم کا

آج تیرے سو برس سے اسی متبرک تقلید کی سیدھی اور ہموار سڑک پر تمام دنیا کے ایماندار مسلمان چل رہے ہیں۔ اگر یہ تقلید فضل الہی اور کرم رسالت پناہی نہیں ہے تو اور کیا ہے۔

کرشمہ نمبر ۱۷ اگر بعض مسائل میں ترک تقلید کے حدیث پر عمل کریں گے تو تحقیقات حدیث بالکل دشوار ہے وہ حدیث بالہرگز

سے سنا ہوگا یا کسی کتاب میں دیکھا ہوگا۔ اور بہت ممکن ہے کہ وہ حدیث موضوع یا منسوخ ہو۔ یا اس کی معارض کوئی دوسری حدیث ہو یا ضعیف ہو یا منکر ہو تو عمل اس پر ہرگز جائز نہ ہوگا۔ اور مشقت عمل سرے سے

بیکار اور فضول ہو جائے گی۔

کرشمہ نمبر ۱۸ یہ کہ مذہب رہنے میں مذہب درست اور ٹھیک نہیں رہتا اور مذہب انسان کو حد نفاق تک پہنچا دیتا ہے۔

کرشمہ نمبر ۱۹ یہ کہ جو لوگ دنیا کے کاموں میں اُلٹ پھیر مچائے رہتے ہیں اول کو لوگ کینہ اور غیر معتبر جانتے ہیں اور دین

میں مذہب کا اُلٹ پھیر تو کبھی زیادہ موجب سفاہت اور بے اعتباری کا ہے دیکھو آج دنیا میں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا کوئی ذرہ برابر بھی اعتبار اور باور نہیں کرتا ہے اس لئے کہ یہ لوگ امور مذہبی میں رات دن اُلٹ پھیر لگائے رہتے ہیں۔

کرشمہ نمبر ۲۰ یہ کہ جب تقلید میں استقلال نہ ہوگا تو ہر مذہب سے مسائل اپنی خواہشات نفسانی کے مطابق انتخاب کر کے

عمل کرے گا تو کسی امام سے اعتقاد و راسخ اور مضبوط نہ ہوگا بلکہ ہر ایک کے ساتھ ایک قسم کی بدگمانی ہوگی اور یہ امر سبب بے برکتی اور سوسر

حافیت کا ہوگا۔ اسی طرح ترک تقلید میں ہزاروں قیاحتیں ہیں کہ اُن کا بیان طوالت سے خالی نہیں۔ بخلاف تقلید امام واحد معین میں

کہ اس میں کوئی قباحیت اور نقصان نہیں ہے اور راہ راست اصل حق ہے اسی تقلید کے احکام میں ہر سلامت ہے نہ مستغنی کو شکوہ ہے نہ مفتی کو شکر ہے

دیکھو کتاب مذکورہ قدسے توضیح ۱۲

میرے عزیزو۔ دوستو بزرگو! ان ترک تقلید کے مفاسد اور مظالم پر ذرا بخوبی غور کرو۔ اسی ترک تقلید ہی کے مفسدے نے تو کج ایسے عریض و طویل ملک ہندوستان کے اس سرے سے اُس سرے تک اک آگ لگا رکھی ہے۔ یا اللہ تو ہدایت کا مالک ہے اپنے حبیب روحی فداء صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں مسلمانان عالم کو عموماً اور میرے پیارے حنفی بھائیوں کو خصوصاً مفاسد اور مظالم ترک تقلید سے مامون و محفوظ رکھو آمین۔ اے رب ثم آمین۔ بحق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے باد صبا میرا تو ادھر گزر نہیں خدا کے واسطے ذات تو ہی تکلیف گوارا کر کے میرے اس پیغام سے

عیسیٰ سے جا کے کہہ دے کہ ان کو تو باندھ لیں  
کھیتی تمام حضرت اعظم کی چر گئے  
کامل الوداعین دنی النجہ کی قبر پر جا کر اس کی روح کو سنا دے۔

### کھیتی اور شریکدے

میرے محترم اور عزیز ناظرین اگر آپکی شاداب اور ہری بھری لہلہاتی کھیتی میں وقت بوقت دس بیس شریکدے گھسکر چرنے لگیں اور اس وقت آپ ان بد معاش اور حرام خورگدھونے ہاتھ جوڑ کر دانت نکالے ہوئے ہزار منت و سناں فرمانے لگیں کہ حضور میرا کیت مت چرے میرا بڑا نقصان ہوتا ہے جناب سنتے نہیں اب سے تشریف لجا پئے۔ قبلہ عالم معاف فرمائے

میں نے آپاشی میں بڑی محنت کی ہے۔ رہٹ کے آٹ پھیر میں میرے ہاتھ پاؤں تک شل ہو گئے ہیں۔ میری زراعت بالکل خواب اور برباد ہو چکی ہے تو کیا کوئی ذیقفل اس بات کے باور اور تسلیم کرنے لئے تیار ہوگا کہ آپکی ان لجاجت آمیز باتوں کو سن کر گدھے آپ کا ہر اہرا کھیت چھوڑ کر چلے جائینگے تا وقتیکہ آپ ڈنڈا سونٹا پنیا سیدھا کریں ہرگز نہیں اور ہرگز نہیں

کینہہ راجوں تعہد کئی و بنوازی

بدولت تو گنہ میکند با بنوازی

### غیر مقلدین کتابوں کے چوڑے ہیں

ان موذی جانور چوہوں سے دنیا میں کون ناواقف ہے ان کا خاصہ ہے کہ جب صاحب خانہ کی لغتھائے گوناگوں و بوقلموں کو کھا پیکر مٹنڈے اور تنومند ہو جاتے ہیں تو خواہ مخواہ صاحب خانہ کی عمدہ عمدہ اور نفیس اسٹیا پر مثل سال دو سالہ وغیرہ وغیرہ ضروری چیزیں کو کاٹا شروع کر دیتے ہیں کچھ تو کاٹ کر بلوں میں لے جاتے ہیں اور کچھ ردی اور خراب خستہ کر کے وراڑوں میں ڈال دیتے ہیں بدرجہ مجبوری مالک مکان عاجز ہو کر ان ناپاک.....

ناپاک جانوروں کو مار مار کر اپنے گھر دلوں کو ان کے ناپاک قدسوں سے پاک کر دیتا ہے۔ بعینہ ہی حال ان غیر مقلدین و بانی بھائیوں کا ہے



کہ جب خدائے قدوس وحدہ لا شریک لہ کی نمائے متنوعہ سے مالا مال ہو گئے ہیں تو اب آخر کریں کیا اسکی نعمتوں کو کھاپی کر کچھ تو مالک الملک کی نعمتوں کا بدلہ ہونا چاہئے اور تو کچھ تدبیر سوچھی نہیں۔ اگر سوچھی بھی تو ایک اندھ کی ترکیب سوچھی کہ لاؤ اس کے سیدھے سادھے ایماندار مسلمان بندوں ہی کو گمراہ کریں۔ تو اب اسکی پاک کتاب اور اس کے رسول برحق روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ و نیز اور کتابوں کی عبارتوں کو بغرض فریب دہی عوام کاٹ کاٹ اور کتر کتر کر ادھر کی ادھر اور ادھر کی ادھر رنگا رنگا کر مطلب کو بالکل بے ربط ضبط اور ضبط کر دیا کرتے ہیں تاکہ بچاے عوام ہمیشہ مغالطہ اور فریب میں پٹھے رہیں بطور مثال کے چند باتیں عرض کئے دیتے ہیں تاکہ عوام غور کریں اور اچھی طرح سے سوچیں کہ آیا غیر مقلدین و بابی بھندپوں کے یہ افعال ناشائستہ اور ناہائستہ ہیں یا نہیں۔ دوستو قرآن پاک کی اس پوری آیت پر غور کرو **وَاطِيعُوا لِلرَّسُولِ وَاولی الامر منکم** یعنی تابعداری کرو اللہ کی اور تابعداری کرو اس کے رسول کی اور تابعداری کرو ان لوگوں کی جو تم میں صاحب امر ہوں جیسے ایماندار مسلمان بادشاہ اور حضرات ائمہ مجتہدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ تو اس پوری آیت سے جملہ اولی الامر منکم کو جس سے تقلید ثابت ہوتی ہے اپنی ہر کتابوں سے کتر لیا کرتے ہیں۔ یعنی لکھا لیا کرتے ہیں تاکہ عوام مسئلہ تقلید سے خبردار اور واقف نہ ہو جائیں اور آمین آہستہ کہنے اور سینہ پر ہاتھ دبا کر

کی حدیثوں کو تو غیر مقلدین بالکل مبہم ہی کر جاتے ہیں اور اپنی کتابوں میں ان صحیح حدیثوں کا ذکر تک نہیں کرتے اور کتابوں کی عبارتوں کو داہنے بائیں سے جو ان کے خلاف پڑتی ہے اور درمیان دلی عبارت جو غیر مقلدین کے مفید مطلب ہوتی ہے۔ بغرض فریب دہی عوام نکال ڈالتے ہیں اور لے لیا کرتے ہیں۔ بھلا عوام بچاے ان باتوں اور کتر بیونت کو کیا جانیں اور فریب دہی کی غرض سے ہمارے پیشوایان مذہب کا نام ناجی اولیٰ اسم گرامی لکھ دیا کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ دیکھو خود تمہارے مولانا صاحب یہ کہتے ہیں **مذہب فریب دہی عوام کو مغالطہ میں پڑھائیں کہ جب خود ہمارے مولانا صاحب لیا فرماتے ہیں تو ضرور مان لینا اور قبول کر لینا چاہئے۔** افسوس یہ غیر مقلدین قرآن وحدیث اور کتابوں کے چوہے ناحق سیدھے سادھے ایماندار مسلمانوں کو بے دین اور بے ایمان اور گمراہ کرنے کی سات دن ناپاک کوشش اور سعی بیہودہ کرتے رہتے ہیں چنانچہ میں اپنے اس قول کی تائید میں ایک تازہ مضمون جو ایک غیر مقلد نے اچھی طرح سے دل کھول کر حضرت مولانا محمد عبدالحی صاحب محدث لکھنؤ رحمۃ اللہ علیہ کے فتاویٰ جلد اول کی عبارت میں کتر بیونت کر کے بغرض فریب دہی عوام لکھا تھا کہ دیکھو تمہارے مولانا صاحب گویا خود تقلید کو منع کر رہے ہیں میری طرف سے اس کا جواب مع پوری عبارت حضرت مولانا صاحب ممدوح الصدر لعنواں **واک** اسلام اور ہزاروں میلہ کذاب اخبار الفقہ امرتسرہ ۲۲ نومبر ۱۳۲۷ء میں شائع ہو چکا ہے جس کا جی چاہے اخبار مذکور ہم پہنچا کر ملاحظہ کر لے۔ لغرض غیر مقلدین کے



چھوٹے بڑے سبھی کام کرتے ہیں۔ ہذا ہم اللہ تعالیٰ الے  
سواء الطریق

## دبسی اور ساوری او گھڑوں

میں فرق

مجھے معتبر ذرائع سے خبر ملی ہے کہ ہمارے قصبہ مٹو کے جانب غرب  
مبارکپور کے قریب ایک قصبہ املونا می ہے ابھی تھوڑے ہی روز چلے  
کہ وہاں دبسی او گھڑوں کی ایک انجن قائم ہوئی تھی جس کے  
سرگرم ممبروں نے جہیز سے دس بیس حیض کے نئے منگو کر قصداً  
گتھوئیں میں ڈلوادئے کچھ دیر کے بعد اس کنوئیں کا پانی منگو کر  
انکین انجن سے خود پیا اور لوگوں کو بھی پلایا اور تیر کا آنکھوں اور  
سینوں میں بھی لگا یا اور ملا

دوستو میرے خیال میں تو ان دبسی او گھڑوں نے ساوری  
او گھڑ بدرجا اچھے ہیں۔ میں نے سنا ہے کہ وہ غریب پیٹ کے لالچ  
سے آدمیوں کی پرانی کھوپری میں سرسوں کی کھلی بھینگی ہوئی ڈالکر  
نئے رہتے ہیں اور بازاروں میں جا کر لوگوں کے سامنے نکالتے  
ہیں لوگ بوجہ کراہت کے جلد پیسہ پھینک دیا کرتے ہیں ایک ہمارے  
دبسی او گھڑ ہیں کہ ان کا بندر ساوری او گھڑوں سے ہی کہیں صا  
ہوا ہے۔ فاعلمہ وایا اولی الا بصا

## مرغی کی قربانی

لیجئے اب اور کیا چاہئے۔ اخبار الفقہ مورخہ ۱۹۲۵ء کے  
صفحہ ۹ پر زیر عنوان ترک تقلید کے مفسدے لکھا ہوا ہے۔  
۵۔ مولوی عبدالوہاب صاحب صدری نے فتوے دیا ہے مرغی  
کی قربانی جائز ہے۔

دوستو۔ غیر مقلدین کے ڈبل پرانے بھوپالی مجتہد نے بدرالدو  
میں تو ایک خاندان کی طرف سے اگرچہ اس کے اندر سو دو سو آدمی ہی  
کیوں نہ ہوں بجزی کی قربانی کیلئے فرایا تھا اب لیجئے ادھر مرغی کی قربانی کا  
فتوے بھی تیار ہو گیا اس نے مجتہد نے صاف طور پر نہیں بیان فرمایا  
کہ مرغی قربانی سارے کنبے کی طرف سے جس کے اندر سو دو سو آدمی  
ہوں کفایت کرے گی یا نہیں اور مرغی سیاہ کڑکناک ہو یا کیسی اور مرغی قربانی کے  
جواز کا فتوے شائد اس نے مجتہد نے اسوجہ دیا ہوگا کہ کل صرا کا راستہ نہایت  
ہی دشوار گذار ہے۔ جہاں مرغی پشت پر پاؤں پڑا اور مرغی کڑا کر اور ہی اور  
اُسے اپنے سوار کو بجا کر جنت الفردوس کے بچوں بیچ میں دھرم سے دے مارا۔  
شاید جناب مفتی صاحب کا یہی مبارک خیال ہو۔ خیر اگر یہی خیال ہے تو وہ ایک ص  
مک معذور ہیں کوئی صاحب خبر دار نہ کہ چینی نکریں۔ لیکن میں اپنی ذاتی رائے  
الہام کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسکو کوئی صاحب متحہ چینی پر معمول نہ فرمائیں وہ  
ہے اگر نئے مجتہد اور مفتی صاحب اگر بچائے مرغی کے قربانی کے جب تک کہ بکتر کی



قربانی کے جواز کا فتویٰ دیتے ہوئے تو اس مرغی سے کہیں بہتر مہوتا اس لئے  
کہ جنگلی کبوتروں میں برق خاطف کی صفت ہوتی ہے جب ان جنگلی کبوتروں کی  
غول چلتی ہے تو صرف اُنکے پر و نکی آواز ہی سنانی دیتی ہے اور سڑ سے  
نکل جاتے ہیں۔ شاید مفتی صاحب اب جنگلی کبوتر و نکی قربانی کی طرف  
متوجہ مبذول فرما کر اپنی قوم پر احسان عام فرمائیں۔ خیر قربانی کے لئے  
اونٹ ہو گیا۔ گائے بھینس۔ بکری بکر ادینا ہو گیا مرغی ہو گئی اب صرف  
جھوک کی باری ہے اگر کوئی مجتہد صاحب جوں کی قربانی کے جواز کا فتویٰ  
تحریر فرما دیتے تو انکی قوم پر بڑا بھاری احسان ہوتا۔ اونٹ گائے بھینس  
بکری بکر ادما وغیرہ کی تلاش در حقیقت ہر بھی تکلیف مالا یطاق اور  
جوں اگر کہیں نہ ملے گی تو بی بی کے سر میں تو ضرور ہی دو چار درجن لمبا نیکی  
اگر ایک آدمی کے لئے ایک ہی کفایت کرے گی تو سب ملا کر سارے خاندان  
کی طرف سے ضرور کفایت کرے گی افسوس اے جہندان مطلق ذرا کا بل کا  
سیر کرو تو اجتہاد اور شریعت کا راو دکھل جائے۔

فاعتبروا يا اولى الابصار

اللہ تعالیٰ سب مومنوں کو غیر مقلدین و تابعی نجدیوں کے ایسے پیغمبر کو  
بجائے۔ آمین اللہم آمین۔ وصلى الله تعالى على خير خلقه وقوم  
عمر مشہد صلى الله عليه وسلم

تمام شد

# ارتداد الوهابيين

فیض آباد کے ایک بازار می غیر مقلد کے رسالہ کچھ غیر مبتدعیوں کا دندان شکن جواب ہے۔ اس کتاب کے اندر فرق باطلہ، ضار و مفید، مبتدعہ، تاریکی، اصلیت اور وہ مقدمات صیغہ فوجداری جو مابین غیر مقلدین ہوئے ہو نام فریقین و تاریخ فیصلہ و نام حاکم و دعوات نام، شہر، قصبہ وغیرہ نام کچھ درج ہے۔ ہر ایک حنفی کے گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے قیمت ہر

اباطیل و ہابیر

ناظرین! اگر آپ کو کسی غیر مقلد و ہادیہ یا شیخان علی کے عقاید کفریہ باطلہ کے سنے کا موقع نہ ہوا ہو۔ تو اس مختصر رسالہ کو ضرور پڑھیں۔ کیونکہ یہ قابل دید ہے۔ جس کے مقابلہ سے بیزار ہو کر پکا مومن بن جاتا ہے۔ اگر آپ صدا رو پیہ خرچ کریں تو ہی ایک ایسی مفید کتاب نہیں پاسکتے۔ نیز یہ ہی بتایا گیا ہے۔ کہ یہ فرقہ ہندوستان میں کب اور کیسے اور کیونکر آیا۔ اور عبد الوہاب نجدی جس کے یہ غیر مقلدین پیرو ہیں کون تھا؟ قیمت ۴

الفوز الكبير اردو نحو مير { مولانا ابوالخالد احمد علی صاحب مثنوی اعظمی  
 سے لے کر جمع کیا ہے جب کو طلباء آسانی سے سمجھ سکیں قیمت ۸  
 ملنے کا پتہ :۔ نیو جہاڑ الفقیہ اُمرت سر (پنجاب)



# الفقیہ امرتسر

ہفتہ وار

ہندوستان بھر کے اہل سنت والجماعت کا واحد ہی ہفتہ وار اخبار جس میں مذہب حق اہل سنت والجماعت وفقہ حنفی کی حمایت و تائید میں علما و کرام کے زبردست مضامین درج ہوتے ہیں۔ اور مخالفین کے اعتراضات کا دندان شکن جواب ہوتا ہے ہر ایک نئی پہائی کے لئے اس کا ملاحظہ فرمانا ضروری ہے خصوصاً ایسے حضرات کیلئے جو غیر مقلدین، مرزائی و غیر فرقوں سے گفتگو کا موقع ملتا ہو ان کے لئے زبردست معاون و کار کا کام دیتا ہے۔ ہر انگریزی مہینے میں ۶ مہ ۲۸-۲۹ تاریخوں کو امرتسر سے شائع ہوتا ہے قیمت سالانہ چار روپے چار آنہ (۴ روپے) ششماہی (۶ روپے) نمونہ کار پرچہ مفت روانہ ہوتا ہے۔

پتہ: "المنیر" الفقیہ امرتسر

حنفی امرتسر اس ماہواری رسالہ میں فرقہ ہائے جدید نے رد میں اور وفقہ رسالہ حنفی کی تائید میں منسلک دار زبردست مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو خوبصورت کتاب میں جمع ہوتے جاتے ہیں۔ اور اخیر سال پر خریدار کے پاس بہت سی کتابیں جمع ہو جاتی ہیں جو شیعہ و وہابیہ بخیر مرزائیہ عیسائیہ کے رد میں کام آتی ہیں۔ نمونہ ۲۸ کٹ آئیہ رسالہ ہر ماہ مفت بالکل نہیں۔ چند سالانہ دورویہ (۲ روپے) پتہ: - منیر رسالہ حنفی امرتسر